ilmkidunya
علم کی دنیا

Tarjuma-Tul-Quran-ul-Majeed - 9th Class Tarjmatul Quran Urdu Medium Short Question Preparations

Q1. سورہ مریم میں کن عقائد کا بیان ہے.

Ans 1: سورہ مریم میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے

Q2. سورہ مریم علیہ السلام کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے.

Ans 1: سورہ مریم میں حضرت مریم علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ ہے، اس یے اس کا نام سورہ مریم رکھا گیاہے.

Q3. سورہ مریم کے کتنے رکوع اور آیات ہیں.

Ans 1: سورہ مریم کے 6 رکوع اور 98 آیات ہیں.

Q4. ہجرت حبشہ کا سبب کیا تھا.

Ans 1: جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کررہے تھے- اس موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعالی الہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم فرمایا.

Q5. سورۃ مریم کے اہم علمی وعملی نکات میں سے دو تحریر کریں.

Ans 1: اللہ تعالی کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے ہر حال میں دعا مانگتے رہنا چاہیے. تمام انبیاء کرام علیھم السلام نے اپنی قوموں کو اللہ تعالی کی عبادت کرنے کی دعوت دی.

Q6. ترجمہ کریں- زلک عیسیٰ ابن مریم قول الحق الذی فیہ یمترون.

Ans 1: ترجمہ: یہ مریم علیہ السلام کے بیٹے علیہ السلام ہیں یہی سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں-

---

Q7. نجاشی جے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالی سے کیا کہا.

Ans 1: نجاشی نے حضرت جعفرطیار رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی خاتم النین صلی اللہ علیہ وسلم پا نازل ہونے والا کلام سناؤ

Q8. ہجرت حبشہ کا سبب کیا تھا.

Ans 1: ہجرت حبشہ کا سبب یہ تھا کہ مکہ مکرمہ میں کفار نے مسلمانوں کا رہنا بے حد مشکل کردیا تھا. ان کا ظلم وستم حد سے بڑھ گیا تھا. اس لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے محسوس کیا کہ ان حالات میں مسلمانوں کےلیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے. چنانچہ خاتم البیین صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دی.

Q9. سورة مریم کی تلاوت سن کر نجاشی نے کیا کہا.

Ans 1: بجاشی نے کہا کہ یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں.

Q10. سورہ مریم کا خلاصہ تحریر کریں-

Ans 1: سورہ مریم اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کررہے تھے- اس موقع پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم فرمایا. حبشہ براغظم افریقہ کا ایک ملک تھا- جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین نے نبوت کا اعلان فرمایا تو وہاں ایک عیسائی حکمران تھا، جس کا لقب نجاشی تھا- نجاشی بہت رحم دل اور عادل بادشاہ تھا، وہ کسی ظلم نہیں کرتا تھا - نجاشی کا اصل نام "آصحمد" ہے- مکہ مکرمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ پر قریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا- اس موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم انبین نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے. آپ خاتم النبین نے اللہ تعالی کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی.

Ans 2: حضرت محمد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی اجازت سے گیارہ مردوں اور چار خوآتین نے حبشہ کی طرف ہجرت کی. ہجرت کرنے والوں میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ اور آپ کی زوجہ محترمہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالی عنہ بھی تھیں، یہ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت تھی- یہ نبوت کا پانچواں سال تھا. سورہ مریم کا خلاصہ " توحید ، رسالت اور آخرت کا بیان "ہے-